© rasailojaraid.com

مارچ ۱۹۵۳ء میں مجلسِ احرارِ اسلام کی برپا کی ہوئی مقدس تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوت کے

شہیدوں کو سلام

سلام ان حق شناسوں، حق آگاہوں، حق پژوہوں کو
جنہوں نے جنگِ یمامہ میں شہید ہونے والے حق پرست صحابۂ رسول علیہم السلام کی ابدی سنّت تازہ کی۔

سلام ان وفاکیشوں کو جنہوں نے محبتِ رسول میں سرمست و سرشار ہو کر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منصبِ ختمِ نبوّت کی حفاظت میں اپنی کڑیل جوانیوں کے نذرانے پیش کیئے۔

سلام اُن ابدبجاں جیالوں کو جنہوں نے پاکستان کے طول و عرض میں خونِ دل دے کر محمد رسول اللہ کی ختمِ نبوت کا چراغ جلایا۔

سلام اُن رہروانِ جادۂ اَبدی کو جو فنا کے گھاٹ اُتر کر بقاءِ دوام پا گئے۔

سلام اُن جری اور جیالوں کو جن کی پامردی و استقلال اور ایثار و شہادت نے جبر و استبداد اور مکر و ارتداد کے بندوں کو خونِ وفا کی جھیل میں ہمیشہ کے لئے غرق کر دیا۔

سلام خوددار ماؤں کے ان سپوتوں کو جن کی انمول قربانیوں نے مرزائیت کے نمرود کو ذلت و رسوائی کے گڑھے میں دفن کر دیا۔

سلام صد ہزار سلام ان مقدس روحوں کو جو آج بھی پکار پکار کے کہہ رہی ہیں
کسے کہ کشتہ نہ شد از قبیلۂ ما نیست

© rasailojaraid.com